ہانگ کانگ کے خصوصی انتظامی علاقے میں قومی سلامتی کے تحفظ کے بارے میں عوامی جمہوریہ چین کا قانون

ایک ملک، دو نظام قائم رکھیں
استحکام کی بحالی

ہانگ کانگ کے خصوصی انتظامی علاقے میں قومی سلامتی کے تحفظ کے بارے میں عوامی جمہوریہ چین کا قانون

اعلامیہ: یہ کتابچہ ہانگ کانگ کے خصوصی انتظامی علاقے میں قومی سلامتی کے تحفظ کے بارے میں عوامی جمہوریہ چین کے قانون کے نفاذ پر بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے، مرکزی مواد کا خاکہ پیش کرتا ہے اور قانون سے متعلق کچھ عام سوالات کے جوابات دیتا ہے۔

ترجمہ شدہ ورژن صرف ریفرنس کے لیے ہے۔ اگر ترجمہ شدہ ورژن اور اصل میں کوئی تضاد ہے تو اصل کو ترجیح دی جائے گی۔

پیش لفظ

ہانگ کانگ کے ساتھی شہریو،

ہانگ کانگ کے ("PRC") جیسا کہ ہم عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 23 ویں سالگرہ منا ("HKSAR") خصوصی انتظامی علاقے کی قائمہ کمیٹی نے "ہانگ کانگ ("NPC") رہے ہیں، نیشنل پیپلز کانگریس کے خصوصی انتظامی علاقے میں قومی سلامتی کے تحفظ کے بارے میں عوامی جمہوریہ چین کے قانون" ("قومی سلامتی کا قانون") کی منظوری دی ہے اور بنیادی قانون کے آرٹیکل 18 کے مطابق بنیادی قانون کے ضمیمہ میں بھی اسی دن اعلان کے HKSARمیں قانون سازی کو شامل کیا ہے۔ III ذریعے قانون سازی کا نفاذ کیا گیا۔ یہ ہمارے ملک کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ہانگ کانگ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ایک تاریخی قدم ہے۔ یہ "ایک ملک، دو نظام" کو دوبارہ پٹڑی پر لانے میں مدد کے لیے ایک واضح رخ متعین کرتا ہے، اور ہانگ کانگ میں استحکام کی بحالی کے لیے ایک ضروری اور صحیح وقت پر فیصلہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

گزشتہ ماہ کے دوران، مین لینڈ کے عہدیداروں اور قانونی ماہرین، میری گورننگ ٹیم اور میں، مقامی سیاسی اور کاروباری رہنماؤں اور معاشرے کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ممبران نے مختلف نقطہ نظر سے وضاحت کی ہے کہ یہ آئینی، قانونی، مناسب ومعقول ہے کہ مرکزی حکام ہانگ کانگ کے لیے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے قانون سازی کریں۔ اس قانون کی منظوری سے ہانگ کانگ میں اعلیٰ درجے کی خود مختاری، عدالتی آزادی اور قانون کی حکمرانی متاثر نہیں ہوگی۔ محکمہ عدل اپنے فوجداری مقدمے کی کاروائی میں مداخلت نہیں کرے - گا۔ ہانگ کانگ کے شہریوں کے جائز حقوق اور مفادات کو مجروح نہیں کیا جائے گا۔ قانون سازی صرف ان افراد کی ایک انتہائی چھوٹی اقلیت کو نشانہ بناتی ہے جو چار قسم کے جرائم کا ارتکاب کرتےہیں جو قومی سلامتی کے قانون کے تحت واقعی میں قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالتے ہیں، اور شہریوں کی اکثریت کے جان و مال، بنیادی حقوق اور آزادیوں کی حفاظت کر تی ہے۔

قومی سطح پر مرکزی حکام کی طرف سے ہانگ کانگ کے لیے قومی سلامتی کے قانون کے نفاذ سے ملک اور بیرون ملک تنظیموں اور افراد کی طرف سے بڑی تعداد میں ہتک آمیز بیانات اور خبیث اعتراضات موصول ہوئے ہیں جس میں عام بہتان اور شیطانیت بھی شامل ہے۔ اس بیچ ، میں تمام سے غور و فکر کرنے کی گزارش کرتا ہوں۔ مرکزی عوامی حکومت (CPG) اور HKSAR حکومت کے علاوہ کون ہے جو "ایک ملک، دو نظام" کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے پختہ عزم رکھتے ہیں؟ گزشتہ 23 سالوں میں کیا ہمارا ملک بیرونی ممالک یا بیرونی طاقتوں کے بجائے ہانگ کانگ کو ایک بین الاقوامی مالیاتی، نقل و حمل اور تجارتی مرکز میں ترقی دینے میں معاون نہیں ہے؟ حالیہ برسوں میں، "ہانگ کانگ کی آزادی"، "خودمختاری" اور "ریفرنڈم" کی کھل کر حمایت کرتے ہوئے، اور غیر ملکی حکومتوں کی طرف سے ہانگ کانگ کے معاملات میں مداخلت یا ہانگ کانگ کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کے لیے ہانگ کانگ کے عوام کے مفادات کو کون نظرانداز کر رہا ہے؟ ان مضر افعال اور سرگرمیوں نے ہمارے ملک کی قومی سلامتی کے لئے ہانگ کانگ کو ایک خلیج میں بدل دیا ہے۔ ہمارے شہر کی خوشحالی اور استحکام بھی خطرے میں ہے۔

قومی سلامتی ایکٹ ہانگ کانگ کے لیے پیچیدگی اور بد نظمی سے نکل کر امن بحال کرنے کا ایک نقطہ تغیر ہے۔ قومی سلامتی کے قانون کو نافذ کرنے کی بنیادی ذمہ داری HKSAR حکومت کی ہے اور وہ اسے نافذ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے قانونی نظام اور نفاذ کے طریقہ کار کے قیام اور بہتری کے ذریعے، ہانگ کانگ فسادات سے نکل کر استحکام کی طرف لوٹ سکے گا۔ ہم سب مل کر دوبارہ ہانگ کانگ اور شہر کی ترقی کو آگے لے جا سکتے ہیں۔

کیری لیم
چیف ایگزیکٹو
ہانگ کانگ کا خصوصی انتظامی علاقہ

中华人民共和国第十三届全国人民代表大会第三次

س منظر

- HKSAR PRCکا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔
- HKSAR PRC کا ایک مقامی انتظامی علاقہ ہو گا جس میں اعلیٰ کے ذریعے کنٹرول کیا CPG خود مختاری ہو گی اور اسے براہ راست جائے گا۔
- دفاع اور خارجہ امور سے متعلق قومی قوانین، نیز بنیادی قانون کے کی خود مختاری سے ماورا دیگر معاملات، بنیادی HKSAR تحت میں شامل کیے جا سکتے ہیں، اور اس طرح درج III قانون کے ضمیمہ کی طرف سے قانون سازی HKSAR کوئی بھی قانون مقامی طور پر یا اعلان کے ذریعے لاگو کیا جائے گا۔
- قومی سلامتی مرکزی حکام کا معاملہ ہے۔ قومی سلامتی سے متعلق قانون سازی، چاہے وہ وحدانی یا وفاقی ریاست ہوں، ہمیشہ مقامی حکومتوں کے بجائے مرکزی حکام کے ذریعے نافذ کیے جاتے ہیں۔
- ریاستی طاقت کا سب سے بڑا ادارہ ہے، اور اس کے فیصلوں کا NPC قانونی اثر سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ قومی اتحاد اور علاقائی سالمیت کو برقرار رکھنے، ہانگ کانگ کی خوشحالی اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے، اور ہانگ کانگ کی تاریخ اور حقائق کو مدنظر رکھتے کے آئین) کے آئین کے PRC) نے عوامی جمہوریہ چین PRC ،ہوئے کے PRCکا نفاذ کیا ہے۔ HKSAR آرٹیکل 31 کی دفعات کے مطابق میں قائم کردہ نظاموں کو HKSAR ،آئین کے آرٹیکل 62 کے مطابق کے نافذ کردہ قانون کے ذریعے تجویز کیا جانا چاہئے اور NPC بنیادی قانون کے نفاذ کی نگرانی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ NPC

- کے درمیان تعلقات کے HKSAR بنیادی قانون کا آرٹیکل 23 مرکزی حکّام اور حوالے سے ایک دفعہ ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہانگ کانگ قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے سات قسم کے افعال اور سرگرمیوں پر پابندی لگانے کے لیے "اپنے طور پر قانون نافذ کرے گا"۔ یہ ایک لازمی معاملہ ہے، تفویض پر مرکزی حکام کے اعتماد کو ظاہر HKSAR اختیارات پر کوئی دفعہ نہیں۔ یہ کرتا ہے، لیکن ایمان کے اس عمل کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مرکزی حکام نے قومی سلامتی کے معاملات میں جو ان کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، اپنے اختیار سے دستبردار ہو گئے ہیں۔

- قانون سازی کے ذریعے قومی سلامتی کا تحفظ بین الاقوامی طرز عمل کے مطابق ہے۔ شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے تحت، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق سے متعلق بین الاقوامی معاہدے کے ساتھ ساتھ دنیا کے بیشتر ممالک کے آئین میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، قومی سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے افراد کے بعض بنیادی حقوق اور آزادیوں پر قانون کے ذریعے پابندیاں لگائی جا سکتی ہیں۔

- مکاؤ خصوصی انتظامی علاقے کا بنیادی قانون آرٹیکل 23 جیسا ایک مضمون نے 2009 میں مقامی قوانین تکمیل کی اور SAR 2018 پر مشتمل ہے۔ مکاؤ میں قومی سلامتی کمیٹی قائم کی۔

- حکومت نے بنیادی قانون کے آرٹیکل 23 کو نافذ کرنے HKSAR ،میں2003 کے لیے قومی سلامتی (قانون سازی کی دفعات) بل متعارف کرایا، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ تب سے، قومی سلامتی سے متعلق مقامی قانون سازی کو کچھ HKSAR لوگوں نے خفیہ مقاصد کے ساتھ بہت زیادہ داغدار کیا ہے، جس سے حکومت کے لیے متعلقہ کام شروع کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ہانگ کانگ طویل عرصے سے قومی سلامتی کے تحفظ کے معاملے میں "غیر محفوظ" رہا ہے اور اس وجہ سے اسے کافی خطرات کا سامنا ہے۔

حالیہ ترقیاں

- ہانگ کانگ کے طویل مدتی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے "ایک ملک، دو نظام" بہترین ادارہ جاتی بندوبست ہے۔ باوجود اس کے، حالیہ برسوں میں اس کے نفاذ کو کئی نئے مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے، جن میں اور مرکزی حکام کے درمیان تعلقات میں درپیش چیلنجز سمیت، HKSAR چین مخالف جذبات سے لبریز "قوم پرستی" اور "ہانگ کانگ کی آزادی" کا عروج، اور حکومتی پالیسیوں کی مخالفت کی وجہ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ سماجی بدامنی، جیسا کہ 2012 میں "ملک مخالف تعلیم مہم"، 2014 میں سیاسی سدھار کے احتجاج میں "اجارہ دار تحریک"، 2016 میں "مونگ کوک فسادات"، 2019 میں مفرور مجرم ایکٹ میں مجوزہ قانون سازی کی ترامیم کی مخالفت سے پیدا ہونے والی بدامنی، وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح کی اقدامات اور سرگرمیوں نے سماجی نظم کو بری طرح نقصان پہنچایا ہے، بدنیتی سے بنیاد پرست نظریات کو پھیلایا ہے اور ہانگ کانگ کے شہریوں بالخصوص نوجوانوں میں قانون کی پاسداری کے بارے میں بیداری کو کمزور کیا ہے۔
- ہانگ کانگ کا معاشرہ گزشتہ سال جون میں مفرور مجرم ایکٹ میں مجوزہ قانون سازی کی ترامیم کی مخالفت کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدامنی کے پھوٹ پڑنے کے بعد سے نقصان اٹھا رہا ہے۔ غیر قانونی اسلحے اور دھماکہ خیز مواد سے دہشت گردی کا خطرہ بڑھنے کے ساتھ فسادیوں کی طرف سے تشدد بڑھتا جا رہا ہے۔ "ہانگ کانگ کی آزادی" اور " خودمختاری" کی حمایت کرنے والی اپوزیشن قوتوں اور تنظیموں نے مرکزی حکام اور HKSAR کی حکومت کے اختیار کو کھلے عام چیلنج کیا ہے، ہانگ کانگ کے معاملات میں بیرونی قوتوں کی مداخلت کی وکالت کی ہے اور یہاں تک کہ ہانگ کانگ کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کی گزارش کی ہے اور اس طرح ہانگ کانگ کے عوام اور ہمارے ملک کے مفادات کو نظر انداز کرنا ہے۔ اسی بیچ، بیرونی قوّتوں نے ہانگ کانگ کے اندرونی معاملات میں اپنی مداخلت تیز کردی ہے، ہانگ کانگ میں انسانی حقوق، جمہوریت یا خودمختاری سے متعلق قوانین بنائے ہیں، اور کھلے عام بنیاد پرستوں کے غیر قانونی افعال کی تعریف کی ہے، یہ سب ہمارے ملک کی خودمختاری، سلامتی اور ترقیاتی مفادات کو شدید خطرات میں ڈالتے ہیں۔

661

- ہانگ کانگ کی صورتحال ایسی بن گئی ہے کہ مرکزی حکام کے پاس مداخلت اور کارروائی کے سوا کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے۔13NPCویں کے تیسرے اجلاس میں " قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہانگ کانگ کے خصوصی انتظامی علاقے کے لیے قانونی نظام اور نفاذ کے طریقہ کار کو قائم کرنے اور اسے بہتر بنانے میں نیشنل پیپلز کانگریس کے کی قائمہ کمیٹی کو متعلقہ قانون NPC ،فیصلے کو ماننے کے ساتھ بنانے کی مجاز ہے۔ اختیارات کے مطابق اور ہانگ کانگ کے حقیقی حالات کے ساتھ ساتھ ہانگ کانگ کے خصوصی انتظامی علاقے کی حکومت اور معاشرے کے تمام شعبوں سے موصول ہونے والے تبصروں کی قائمہ کمیٹی نے 30 جون کو اپنے NPC 20 ،کو مدنظر رکھتے ہوئے ویں اجلاس میں " ہانگ کانگ کے خصوصی انتظامی علاقے میں قومی سلامتی کے تحفظ سے متعلق عوامی جمہوریہ چین کے قانون" کو میں III بنیادی قانون کے آرٹیکل 18 کے مطابق بنیادی قانون کے ضمیمہ شامل کرنے کے لیے منظور کیا۔ . یہ قانون سرکاری گزٹ میں شائع ہوا میں اسی دن نافذ العمل ہوا۔ HKSAR اور

قانون کا اہم مواد

قانون سازی کا مقصد واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

- ایک ملک، دو نظام"، "ہانگ کانگ کے لوگ ہانگ کانگ چلا رہے ہیں" کے" اصولوں کو مکمل اور دیانتداری سے نافذ کرنا اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے سے متعلق جرائم کو روکنا، دبانا اور سزا HKSAR اعلیٰ درجے کی خود مختاری، اور دینا، یعنی علیحدگی کی کارروائیاں، ریاستی طاقت کو کمزور کرنا، دہشت گردانہ سرگرمیوں کو منظم اور انجام دینا، اور غیر ملکی یا بیرونی طاقتوں کے ساتھ ملی بھگت سے قومی سلامتی خطرے میں پڑتی ہے۔

انسانی حقوق اور آزادیوں کا تحفظ

- قومی سلامتی کا قانون واضح طور پر کہتا ہے کہ بنیادی قانون کے تحت ہانگ کانگ کے لوگوں کے حقوق اور آزادیوں کے ساتھ ساتھ شہری اور HKSAR سیاسی حقوق سے متعلق بین الاقوامی معاہدے اور ہانگ کانگ میں لاگو ہونے والے اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق سے متعلق بین الاقوامی معاہدے کی متعلقہ دفعات، بشمول بولنے کی آزادی، پریس، اشاعت، مجلس، اسمبلی، جلوس اور مظاہرے کی آزادی کا بھی تحفظ کرے گا۔

قانون کی حکمرانی کا موثر حصول

- یہاں درج ذیل قانون کی حکمرانی کے اہم اصول جن پر عمل کرنا ضروری ہے، بشمول:

- اثبات جرم اور جرم کی سزا کو قانون میں اچھی طرح سے بیان کیا جانا چاہیے: جو شخص کوئی ایسا فعل کرتا ہے جسے قانون کے تحت جرم سمجھا جاتا ہے اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔

  کسی کو بھی ایسے فعل کے لیے سزا نہیں دی جائے گی جو قانون کے تحت جرم نہ سمجھا جاتا ہو۔

- بے گناہی کا امکان: کسی شخص کو اس وقت تک بے گناہ سمجھا جاتا ہے جب تک کہ عدالتی اتھارٹی کی طرف سے مجرم قرار نہ دیا جائے۔

- غیر منصفانہ: کسی بھی شخص پر کسی ایسے جرم کے لیے دوبارہ مقدمہ یا سزا نہیں دی جا سکتی جس کے لیے وہ (مرد یا عورت) پہلے ہی سزا یافتہ ہو یا عدالتی کارروائی میں بالآخر بری ہو گیا ہو۔

- منصفانہ ٹرائل کا حق: عدالتی کارروائی میں اپنے (مرد یا عورت) دفاع کا حق یا دیگر حقوق جن کا ایک مجرمانہ مشتبہ شخص، مدعا علیہ، اور عدالتی کارروائی کے دیگر فریقوں کو قانون کے ذریعے تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔

- سابقہ امور پر تبصرہ نہ کرنا: قومی سلامتی کا قانون صرف اپنے آغاز کے بعد ہونے والی کارروائیوں پر لاگو ہوتا ہے۔

کے فرائض اور سرکاری ادارے HKSAR قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے

- CPG HKSAR سے متعلق قومی سلامتی کے معاملات کی مجموعی ذمہ داری رکھتا ہے۔

- HKSAR کا قومی سلامتی کی حفاظت کرنا آئینی ذمہ داری ہے اور اس کے مطابق یہ انتظامی حکام، مجلس قانون ساز کے فرائض انجام دے گا، اور عدلیہ کو متعلقہ قوانین کے مطابق قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والی افعال اور سرگرمیوں کو مؤثر طریقے سے روکنا، دبانا اور سزا دینا چاہیے۔

- HKSAR،جلد از جلد، آئین میں درج قومی سلامتی کے تحفظ سے متعلق قانون سازی کو مکمل اور متعلقہ قوانین کو بہتر بنائے گا۔

قانون کی حکمرانی کا مکمل حصول

- جرم کی سزا اور اثبات جرم کو قانون میں اچھی طرح سے بیان کیا جائے گا۔
- بے گناہی کا امکان

- جان کے دوہرے خطرے کی حفاظت
- منصفانہ ٹرائل
- سابقہ امور سے متعلق کوئی دباؤ نہیں

- HKSAR کی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ایک کمیٹی قائم کی جائےگی، جس کی سربراہی چیف ایگزیکٹیو کرے گا، جو HKSAR میں قومی سلامتی کے تحفظ کی اہم ذمہ داری نبھائے گی۔ یہ CPG کی نگرانی میں ہوگا اور اسے جوابدہ ہوگا۔

- کمیٹی کے ممبران یہ ہیں: انتظامی امور کے چیف سیکرٹری، سیکرٹری برائے مالیات، سیکرٹری برائے انصاف، سیکرٹری برائے سیکورٹی، پولیس کمشنر، قومی سلامتی کے قانون کے آرٹیکل 16 کے تحت قائم ہانگ کانگ پولیس فورس کے نیشنل سیکیورٹی پروٹیکشن یونٹ کے سربراہ، امیگریشن کے ڈائریکٹر، کمشنر کسٹمز اینڈ ایکسائز، اور چیف ایگزیکٹو آفس کے ڈائریکٹر۔ کمیٹی کے تحت سیکرٹریٹ کی صدارت سیکرٹری جنرل کریں گے، جس کی تقرری CPG کے ذریعہ چیف ایگزیکٹو کی نامزدگی کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

- HKSARکی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے کمیٹی کے کاموں کا تجزیہ کرنا ہے اور HKSAR میں قومی سلامتی کے تحفظ کے حوالے سے پیش رفت کا جائزہ لینا، ایکشن پلان تیار کرنا اور پالیسیاں بنانا، قانونی نظام اور نفاذ کے طریقہ کار کی ترقی کو آگے بڑھانا، کلیدی کام اور اہم کاروائیوں کو مربوط کرنا ہے۔

- کمیٹی اپنے کام انجام دینے میں کسی قسم کی مداخلت سے آزاد ہو گی اور اس کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات کو عام نہیں کیا جائے گا۔ کمیٹی کے فیصلے عدالتی نظرثانی سے مشروط نہیں ہوں گے۔

- HKSAR کی قومی سلامتی کی تحفظ کے لیے کمیٹی میں کے CPG ذریعہ مقرر کردہ قومی سلامتی کا ایک مشیر ہوگا۔ قومی سلامتی کے مشیر کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کریں گے اور متعلقہ امور پر مشورے دیں گے۔

- قومی سلامتی کے قانون کو نافذ کرنے والے اہم حکام کے طور پر، کی حکومت کا محکمہ عدل قومی سلامتیHKSAR ہانگ کانگ پولیس فورس اور کے معاملات سے نمٹنے کے لیے مخصوص ڈویژن قائم کرے گی۔

- مالیاتی سیکرٹری، چیف ایگزیکٹو آفیسر کی منظوری کے ساتھ، قومی سلامتی کے تحفظ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے عوامی مالگزاری کا ایک خصوصی فنڈ مختص کرے گا اور متعلقہ عہدوں پر تقرری کی منظوری دے گا، جو موجودہ قوانین کی متعلقہ دفعات میں کسی پابندی کے ساتھ مشروط نہیں ہیں۔ مالیاتی سکریٹری اس مقصد کے لیے فنڈ کی نگرانی اور انتظام سے متعلق ایک سالانہ رپورٹ قانون ساز کونسل کو پیش کرے گا۔

HKSAR میں قومی سلامتی سے متعلق CPG آفس

- کی قومی سلامتی کی حفاظت کے لئے آفس قائم کرے گا۔ CPG میں CPG HKSAR میں قومی سلامتی کے تحفظ سے متعلق پیش رفت کا تجزیہ اور HKSAR ی ہ دفتر جائزہ لینے کا ذمہ دار ہوگا اور قومی سلامتی کی حفاظت کے لئے اہم حکمت عملیوں اور اہم پالیسیوں کے بارے میں رائے اور تجاویز فراہم کرنا؛ قومی سلامتی کی حفاظت کے کاموں کو انجام دینے میں اس کی نگرانی، رہنمائی، ہم آہنگی HKSAR کے لئے اور مدد فراہم کرنا؛ قومی سلامتی سے متعلق واقفیت اور معلومات اکٹھا کرنا اور ان کا تجزیہ کرنا؛ اور مخصوص حالات میں قومی سلامتی کے قانون کے مطابق قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے جرائم سے متعلق معاملات کو نمٹانا (اوپر دیکھیں)۔

- کے قوانین کی تعمیل کرنی HKSAR دفتری عملے کو قومی قوانین کے ساتھ ساتھ ہو گی، اور قومی نگرانی کے حکام کی طرف سے نگرانی کی جائے گی

- کی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے کمیٹی کے ساتھ ہم آہنگی HKSAR ی ہ دفتر حکام کے ساتھ تعاون کے لئے HKSAR کا ایک طریقہ کار قائم کرے گا اور متعلقہ ایک نظام قائم کرے گی تاکہ معلومات کے تبادلے اور آپریشنز کے ربط کو بہتر بنایا جا سکے۔

- فنڈ دیا جائے گا CPG اس دفتر کو بذریعے

اکثر پوچھے گئے سوالات

1

کا قومی HKSAR مرکزی حکام کی مداخلت اور سلامتی کی حفاظت کے لئے قانون سازی کرنا، کیا یہ آئین کے آرٹیکل 23 سے متصادم ہو گا اور "ایک ملک، دو نظام" کے اصول کو کمزور کرے گا؟

جواب یقیناً نفی میں ہے۔ قومی سلامتی ہمیشہ مرکزی حکام کا اختیار رہا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 23 میں کہا گیا ہے کہ ہانگ کانگ قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے سات قسم کے افعال اور سرگرمیوں پر پابندی لگانے کے لیے "اپنے طور پر قانون نافذ کرے گا "۔ باوجود اس کے، ہانگ کانگ کے حوالگی کے 23 سال مکمل ہوچکے ہیں اور ابھی تک آرٹیکل 23 کے تحت قانون سازی کو حتمی شکل نہیں دی جا سکی ہے۔ گزشتہ سال جون سے ہانگ کانگ کی صورتحال میں حالیہ پیش رفت نے قومی سلامتی کے تحفظ میں ہانگ کانگ میں قانونی خامیوں اور اصل خطرات کا پوری طرح سے پردہ فاش کیا ہے۔ مرکزی حکام کے لیے اس صورتحال کو نظر انداز کرنا ناممکن ہے۔

تمام مرکزی حکام کا فرض ہے کہ وہ قومی سلامتی کی حفاظت کریں اور لوگوں کی جان، مال، حقوق اور آزادیوں کی حفاظت کریں۔ آرٹیکل 3 کی قومی سلامتی کے تحفظ HKSAR" کے لیے قانونی نظام اور نفاذ کے طریقہ کار کو قائم کرنے اور بہتر بنانے کا فیصلہ" کے ذریعے 28 مئی کو منظوری دی گئی ہے جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ NPC کو بنیادی قانون میں درج قومی سلامتی کے قوانین کو جلد از جلد مکمل کرنا HKSAR کو آرٹیکل 23 کے HKSAR چاہیے۔ قومی سلامتی کا قانون اس بات کی توثیق کرتا ہے کہ مطابق ایکٹ کے نفاذ کو مکمل کرنے کے لیے اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے۔ قانون

کی قائمہ کمیٹی کے ذریعہ نافذ کردہ قومی سلامتی کا NPC ،سازی کا کام مکمل ہونے پر میں قومی سلامتی کے HKSAR کی قانون سازی یہ دونوں مل کر HKSAR قانون اور حفاظت کے لیے قانونی تحفظ کا فریم ورک بنائیں گے۔

مرکزی حکام "ایک ملک، دو نظام" کے اصول پر مضبوطی سے عمل پیرا ہیں۔ ہانگ کانگ کے معاشرے کو "ایک ملک" اور "دو نظام" کے درمیان قرابت کو بخوبی سمجھنا ضروری ہے۔ ‘‘ایک ملک’’ ‘‘دو نظام’’ کی بنیاد ہے، اگر علاقائی سالمیت پر سمجھوتہ کیا گیا اور قومی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوتا ہے تو یہ بنیاد بری طرح ہل جائے گی۔ اس کے برعکس، قومی سلامتی کا بنیادی حصّہ جتنی مضبوط ہوگی، ‘‘ایک ملک، دو نظام’’ کے تحت ترقی کی گنجائش اتنی ہی زیادہ ہوگی۔

2

کیا قومی سلامتی ایکٹ ہانگ کانگ کے رہائشیوں کے لیے جلوس، مظاہرے، پریس اور تقریر کے بنیادی حقوق اور آزادیوں کو متاثر کرے گا؟

نہیں۔ قومی سلامتی کا قانون صرف چار قسم کے افعال اور سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کرنے کی کوشش کرتا ہے جس سے قومی سلامتی کو شدید خطرہ لاحق ہوتے ہیں۔ یہ ہانگ کانگ کے شہریوں کے بنیادی حقوق اور آزادیوں پر منفی اثر ڈالے بغیر لوگوں کی ایک بہت چھوٹی اقلیت کو نشانہ بناتا ہے۔ یہ ہانگ کانگ کے شہریوں کی طرف سے جائز طریقے سے حاصل کیے گئے بنیادی حقوق اور آزادیوں پر منفی اثر ڈالے بغیر لوگوں کی ایک بہت چھوٹی اقلیت کو نشانہ بناتا ہے۔

ان حقوق کا استعمال کرتے وقت، ہانگ کانگ کے رہائشیوں یا صحافیوں کو فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے جب تک کہ وہ پھوٹ، ریاستی اقتدار کا تختہ پلٹ، دہشت گردانہ سرگرمیوں کو منظم اور انجام دینے اور غیر ملکی یا بیرونی طاقتوں کے ساتھ ملی بھگت کے جرائم کی خلاف ورزی نہیں کرتے ہیں جو کہ قانون کی رو سے قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالتا ہے۔

قومی سلامتی کے قانون میں یہ واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ قومی سلامتی کی حفاظت میں انسانی حقوق کے احترام اور تحفظ کے اصول پر عمل کیا جائے، اور حسب قانون ہانگ کانگ کے شہریوں کے اپنی آزادی رائے استعمال کرے، جیسے کہ حکومتی پالیسیوں یا عہدیداروں پرعوامی تبصروں پر سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ تاہم، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ شہری اور سیاسی حقوق کے متعلق بین الاقوامی معاہدے، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کے متعلق بین الاقوامی معاہدے کے ساتھ ساتھ دنیا کے بیشتر ممالک کے آئین کے تحت، یہ واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ قومی سلامتی کی حفاظت کے لیے افراد کے کچھ بنیادی حقوق اور آزادیوں کو قانون کے ذریعے محدود کیا جا سکتا ہے۔

HKSAR کی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے قانون سازی کے لیے نیشنل پیپلز کانگریس کی قرارداد

- شہریوں کی اکثریت کی جان، مال، بنیادی حقوق اور آزادیوں کی حفاظت کرنا
- ان افعال اور سرگرمیوں کی ایک بہت چھوٹی اقلیت کو نشانہ بنانا جس سے قومی سلامتی کو خطرے لاحق ہوتے ہیں

ہانگ کانگ کے شہریوں کو آزادی اظہار، پریس، اسمبلی، مظاہرے، جلوس اور ہانگ کانگ میں داخل ہونے یا باہر نکلنے کا حق حسب قانون حاصل ہوگا

3

قومی سلامتی کا قانون غیر ملکی یا بیرونی طاقتوں کے ساتھ ملی بھگت کو نشانہ بناتا ہے۔ کیا یہ قانون ہانگ کانگ کے شہریوں، تنظیموں یا کارپوریشنوں اور تعلیمی تبادلوں، مذہبی رابطوں، ثقافتی تبادلوں، تجارت اور سرمایہ کاری وغیرہ میں ان کے غیر ملکی ہم منصبوں کی سرگرمیوں کو متاثر کرے گا؟

میں داخل ہونے HKSAR نہیں۔ ہانگ کانگ شہریوں کے بنیادی حقوق اور آزادی، بشمول یا اس سے باہر نکلنے کی آزادی، دلی آزادی، علمی تحقیق، ادبی اور فنی تخلیقات اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی آزادی، یہ تمام آئین کے ذریعہ محفوظ ہیں اور متاثر نہیں ہوں گی۔ قومی سلامتی کے قانون میں بیان کردہ غیر ملکی یا بیرونی طاقتوں کے ساتھ قومی سلامتی کی ملی بھگت کے جرم سے مراد صرف کچھ کاروائیاں ہیں، جو قانون میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ افراد، تنظیموں یا کمپنیوں اور ان کے غیر ملکی یا بیرونی ہم منصبوں کے درمیان تبادلے کی معمول کی سرگرمیوں کو متاثر نہیں کرے گا، اور نہ ہی یہ کسی کو غیر ارادی طور پر قانون کی خلاف ورزی کرنے کا موقع دے گا۔

4

HKSARصرف بنیادی ذمہ داری کیوں اٹھاتا ہے لیکن قومی سلامتی کے تحفظ کی پوری ذمہ داری نہیں لیتا؟ مرکزی حکام اب بھی "مخصوص حالات" کے تحت کچھ معاملات پر دائرہ اختیار کیوں رکھتے ہیں؟

قومی سلامتی مرکزی حکام کا اختیار ہے۔ تمام خود مختار ریاستوں میں، مرکزی حکومت قومی سلامتی کی بنیادی ذمہ داری اٹھاتا ہے اور وہ قومی سلامتی کے معاملات کی مرکزی انتظامیہ کے ذمہ دار ہیں۔

ایک ملک، دو نظام"، "ہانگ کانگ کے لوگ ہانگ کانگ چلا رہے ہیں" اور اعلیٰ درجے" قومی سلامتی کے تحفظ کی بنیادی ذمہ داری HKSAR ،کی خود مختاری کے نفاذ میں پر مرکزی حکام کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اس عملی HKSAR اٹھاتا ہے۔ یہ یقین کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مرکزی حکام قومی سلامتی کے معاملات میں اپنے اختیار سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ درحقیقت، ایسے جرائم کی صورت میں جو "مخصوص حالات" کے تحت قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالتے ہیں، ایسے معاملات ہو سکتے ہیں جہاں میں قانون نافذ کرنے والے اور عدالتی اداروں کو اپنے دائرہ اختیار استعمال کرنے HKSAR میں مشکل پیش آتی ہے۔ مثال کے طور پر، پیچیدہ حالات میں جہاں بعض غیر ملکی ادارے یا تنظیمیں اس معاملے میں پورے طور سے ملوث ہیں، یا جب دفاعی اور فوجی معاملات کے لیے مکمل تفتیش کرنا HKSAR شامل ہوں، یا جہاں سفارتی تنازع کھڑا ہو گا، تو تنہا مشکل ہے۔ جب معاملات مقامی قانون نافذ کرنے والے حکام کی صلاحیت سے دور ہوں، ان پر مرکزی حکام کو دائرہ اختیار استعمال کرنا ضروری ہے۔ قومی سلامتی کے قانون کے تحت، ایسے معاملات جن میں مرکزی حکام کو دائرہ اختیار استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، ان کا تعین معروضی معیار کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ انتہائی ہوشیاری کے ساتھ سنبھالا جاتا ہے۔

اسکے علاوہ، "مخصوص حالات" کے تحت بعض معاملات میں مرکزی حکام کے دائرہ HKSAR اختیار کو برقرار رکھنے کی وجہ انتہائی سخت حالات سے بچنا ہے جہاں معاملات حکومت کے قابو سے باہر ہیں جس کے لیے آئین کے آرٹیکل (4) 18کی ضرورت ہوگی، ہنگامی حالت میں HKSAR کی قائمہ کمیٹی فیصلہ کرتی ہے کہ NPC ،جسکی بنیاد پر میں متعلقہ قومی قوانین کو نافذ کرنے کا حکم جاری HKSAR ، CPG ہے، اس کے بعد کر سکتا ہے۔

5

کیا مرکزی حکام کی طرف سے "مخصوص حالات" میں دائرہ اختیار کو برقرار رکھنے کا اقدام اور چیف ایگزیکٹو کی طرف سے قومی سلامتی کے معاملات کا فیصلہ کرنے کے لیے ججوں کی تقرری کا مطلب کی عدلیہ پر عدم اعتماد ہے؟ کیا یہ ہانگ HKSAR کانگ میں عدلیہ کی آزادی کو کمزور کرے گا؟

قانون کی حکمرانی اور عدلیہ کی آزادی ان اہم عناصر میں سے ایک ہیں جن پر ہانگ کانگ کی کامیابی کا انحصار ہے۔

کو آزاد عدالتی طاقت حاصل ہے، بشمول بنیادی قانون کے تحت حتمی فیصلے HKSAR کرنا، جو گزشتہ 23 سالوں سے ہانگ کانگ کے قانونی نظام کے لیے بطور اینکر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ باوجود اس کے، قومی سلامتی کا تحفظ مرکزی حکام کا اختیار ہے، کسی کے لیے اعلیٰ درجہ کی خود مختاری حاصل نہیں ہے۔ مرکزی حکومت کو ہر SAR کو بھی حال میں اور کسی بھی جگہ قومی سلامتی کی مکمل ضمانت دینی چاہیے۔ قومی سلامتی کے قابو سے HKSAR کو خطرے میں ڈالنے والے معاملات کو سنبھالنے کے لیے جو باہر ہیں، اسے "مخصوص حالات" کے تحت دائرہ اختیار برقرار رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، ہانگ کانگ کی عدالتوں کا ریاستی اعمال پر کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے؛ اور قومی سلامتی کی حفاظت کے لیے مرکزی حکام کی طرف سے طاقت کا استعمال ایک ریاستی عمل ہے۔ خاص طور پر، یہ بنیادی قانون کے آرٹیکل 19 کے تیسرے پیراگراف میں بیان کیا گیا ہے کہ ہانگ کانگ کی خصوصی انتظامی علاقہ کی عدالتوں کا ریاستی اعمال جیسے دفاع اور خارجہ امور پر کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔

قومی سلامتی کے قانون کے تحت، ہانگ کانگ سے متعلقہ قومی سلامتی کو خطرے میں کے ذریعے نمٹائے جائیں HKSAR ڈالنے والے افعال قانون نافذ کرنے والے اداروں اور گے۔ اس شق کو ایک خاص انتظام سمجھا جانا چاہیے جو پوری حد تک "ایک ملک، دو کے انتظامی اور عدالتی حکام کے SAR نظام" کو ظاہر کرتا ہے، اور مرکزی حکومت کو ساتھ ساتھ دونوں قسم کے قانونی نظام کے احترام کو ظاہر کرتا ہے۔

کی مختلف عدالتوں کے ججوں کا تقرر چیف ایگزیکٹو HKSAR ،بنیادی قانون کے تحت کو جوابدہ ہے، اس لیے یہ CPG قانونی طریقہ کار کے مطابق کرے گا۔ چیف ایگزیکٹو چیف ایگزیکٹو پر منحصر ہے کہ وہ قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے جرائم کے

مقدمات کی سماعت کے لیے مناسب ججوں کا تقرر کرے۔

اس شق سے عدلیہ کی آزادی پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ عدلیہ کی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ جج مقدمات کی سماعت کرتے وقت مداخلت نہیں کرے گا، اور متعلقہ شق صرف یہ بتاتی ہے کہ چیف ایگزیکٹو مختلف عدالتوں کے ایسے ججوں کی فہرست کا تعین کرے گا جو قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے مقدمات کی سماعت کے لیے موزوں ہوں، بجائے اس کے کہ کسی مخصوص مقدمے کی صدارت کے لیے کسی جج کو منتخب کیا جائے، کی قومی سلامتی کی حفاظت کے HKSAR اور چیف ایگزیکٹیو ایسا کرنے سے پہلے لیے کمیٹی اور حتمی اپیل کورٹ کے چیف جسٹس سے مشورہ کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، کے موجودہ عدالتی HKSAR ججوں کی قومیت پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی، جو کہ نظام کے لیے مکمل احترام کو ظاہر کرتا ہے۔

دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں ہے جو غیر ملکیوں کو قومی سلامتی کے مقدمات کا فیصلہ کرنے کی اجازت دیتا ہو۔

کے دائرہ اختیار کے HKSAR قومی سلامتی کا قانون بھی واضح طور پر بتاتا ہے کہ تحت قومی سلامتی کے مقدمات پر ہانگ کانگ کے موجودہ قانونی طریقہ کار کے مطابق کروائی کی جائے گی۔ اس وجہ سے، مخصوص مقدمات سے نمٹتے وقت، یہ اب بھی عدلیہ پر منحصر ہوگا کہ وہ مقرر کردہ ججوں کی مذکورہ فہرست میں سے ججوں کا انتخاب کرے۔ عدلیہ کی آزادی میں مداخلت کا کوئی بھی الزام بالکل بے بنیاد ہے۔

6

قومی سلامتی کے قانون کے نفاذ کے لیے ہانگ کانگ پولیس فورس اور محکمہ عدل میں خصوصی محکموں کا قیام کیوں ضروری ہے؟ متعلقہ افرادی قوت کے وسائل کیا ہوں گے؟

مادر وطن واپسی کے بعد سے، ہانگ کانگ نے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے نفاذ کا کوئی طریقہ کار نہیں بنایا ہے۔ قومی سلامتی کی حفاظت کے لیے، بہت سا کام ہو گا، جیسے انٹیلی جنس اکٹھا کرنا، صورتحال کا تجزیہ، اور مقدمات کی تفتیش اور پراسیکیوشن کے لیے دائر کرنا، نیز متعلقہ قانونی کام۔ اس کے علاوہ، متعلقہ اہلکاروں کو خصوصی تربیت حاصل کرنے اور متعلقہ تجربہ سمیٹنے کی ضرورت ہے۔

HKSARحکومت فی الحال مطلوبہ افرادی قوت کی پوری طرح سے تشخیص کرنے سے بے بس ہے۔ البتہ، قومی سلامتی کا قانون یہ بتاتا ہے، اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کام کو انجام دینے کے لیے مناسب وسائل دستیاب ہوں گے، چیف ایگزیکٹو کی منظوری پر، فنانشل سیکرٹری کو اخراجات اور متعلقہ عملے کی ادائیگی کے لیے عام مالگزاری استعمال کرنا چاہیے۔

قومی سلامتی کے قانون پولیس فورس کو مزید کارروائی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کیا اس کے نتیجے میں پولیس کو ضرورت سے زیادہ طاقت حاصل ہو گی؟

ممالک قومی سلامتی میں شامل نافذ کرنے والے اداروں کو ہمیشہ تمام ضروری موثر اقدامات فراہم کرتے ہیں۔ قومی سلامتی کے قانون میں بیان کردہ اقدامات اس کی مختلف دفعات کے موثر نفاذ کے لیے ضروری ہیں۔ قومی سلامتی کے قانون چیف ایگزیکٹو کو کی قومی سلامتی کے تحفظ کی کمیٹی کے ساتھ مشترکہ HKSAR اختیار دیتا ہے کہ طور پر، قانون سازی کے مقصد کو حاصل کرنے کے ارادے سے، پولیس کی طرف سے اقدامات لاگو کرنے کی غرض سے متعلقہ نفاذ کے قوانین بنائیں، جو قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے اقدامات کی روک تھام، دباو اور سزا ہے۔

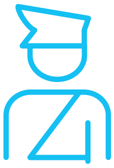

8

HKSAR کی قومی سلامتی پروٹیکشن کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کے لیے مرکزی حکام کی طرف سے مقرر کردہ قومی سلامتی کا مشیر "سپریم ماسٹر" بن جائے گا؟

قومی سلامتی مرکزی حکام کا اختیار ہے۔ موجودہ معلومات اور حالات کا تجزیہ کرنا مقامی حکومت کی صلاحیت سے کہیں زیادہ ہے۔ مرکزی حکام کی طرف سے مقرر کردہ قومی سلامتی مشیر صرف قومی سلامتی کے تحفظ میں HKSAR کے کام کے بارے میں مشورہ دے گا، اور وہ HKSAR کی قومی سلامتی پروٹیکشن کمیٹی میں شرکت کریں گے جس کی سربراہی چیف ایگزیکٹو کریں گے۔

9

قومی سلامتی پروٹیکشن آفس CPG میں HKSAR کے قانون نافذ کرنے والے کے اختیارات کیا ہیں؟ کیا کے HKSAR آفس کے قانون نافذ کرنے والے افسران قوانین کے پابند ہیں؟

آفس کے قانون نافذ کرنے والے اختیارات قومی سلامتی کے قانون میں واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں اور ان کا اطلاق صرف "مخصوص حالت" کے میں ہوتا ہے ۔ آفس کے کام اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اس کے قانون نافذ کرنے والے اقدامات کو قانونی دفعات، قانونی کاموں اور قانونی طریقہ کار کی سختی سے تعمیل کرنا ضروری ہے۔

آفس کو قانون کے مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئے اور قانون کے مطابق قومی نگران حکام کی نگرانی کرنی چاہئے۔ اس سے کسی فرد یا تنظیم کے قانونی حقوق اور مفادات کے قوانین کی پابندی HKSAR کی خلاف ورزی نہیں ہو گی۔ نیز آفس کے عملے کو بھی کرنی ضروری ہے۔

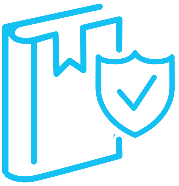

10

کیا قومی سلامتی کا قانون غیر ملکی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مجروح کرے گا اور ہانگ کانگ کی بین الاقوامی مالیاتی مرکز کی حیثیت کو کمزور کرے گا؟

سماجی بدامنی، قانون کی حکمرانی کی ناکامی، کمپنی کے اثاثوں اور ذاتی حفاظت کے تحفظ کا فقدان یہ اصل سبب ہیں جو سرمایہ کاروں کے اعتماد کو کمزور کرے گا۔ دراصل، یہ وہ سبب تھے جن کی وجہ سے گزشتہ سال ہانگ کانگ کی بین الاقوامی درجہ بندی میں تنزلی ہوئی تھی۔ برطانیہ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، فرانس، جرمنی اور مین لینڈ چین سبھی نے قومی سلامتی سے متعلق قانون سازی کی ہے، لیکن ہم نے اس سے پہلے کبھی نہیں سنا کہ اس طرح کی قانون سازی نے ان ممالک میں اقتصادی ترقی اور کاروباری ماحول کو متاثر کیا ہے۔ قومی سلامتی کے قانون گزشتہ سال کی بدامنی کی صورتحال کو فوری طور پر تبدیل کر سکتا ہے اور ہانگ کانگ میں استحکام بحال کر سکتا ہے، اس طرح ہانگ کانگ میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے ماحول بہتر ہو سکتے ہیں۔ ہمارا پختہ یقین ہے کہ قومی سلامتی کی حفاظت کے ساتھ ہی ہانگ کانگ پائیدار استحکام اور سلامتی حاصل کر سکتا ہے۔ لہذا، اس قانون سازی سے ہانگ کانگ کی طاقت کو مسلسل بہتر بنانے، بیرون ملک میں رہنے والے ہنر مندوں کو راغب کرنے اور اس کی حیثیت کو مضبوط کرنے، ایک بین الاقوامی مالیاتی مرکز کے ساتھ ساتھ نقل و حمل اور تجارتی مرکز کے طور پر، اس کے علاوہ اختراعی اور ٹیکنالوجی کی ترقی کو فروغ دینے کی ترغیب دینے میں مدد ملے گی۔

ملک کی بنیادی حیثیت کا دفاع کریں ہانگ کانگ کو
دوبارہ بحال کریں

ایک ملک، دو نظام" کو برقرار رکھنے کے لیے"
قومی سلامتی کا تحفظ